© rasailojaraid.com

تبصرے

اقبال از مولوی احمد دین مرتبہ جناب مشفق خواجہ تقطیع متوسط ضخامت ۵۲۷ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت -/۴۰ روپے، پتہ: انجمن ترقی اردو پاکستان، بابائے اردو روڈ۔ کراچی نمبر(۱)

مولوی احمد دین کشمیری اقبال کے معاصر ہم پیشہ اور بے تکلف دوست تھے، شعر و ادب کا ذوق اعلیٰ تھا، اردو زبان کے ادیب، نقاد اور نامور مصنف تھے، انھوں نے اقبال پر ایک کتاب لکھی تھی جو ۱۹۲۳ء میں چھپی تھی۔ لیکن اقبال نے اس کو پڑھا تو ناپسند کیا۔ مصنف نے طیش میں آکر کتاب کی تمام مطبوعہ جلدیں نذر آتش کر دیں، صرف دو نسخے کسی طرح بچ نکلے، اس کے بعد مصنف نے کتاب کا دوسرا ایڈیشن تیار کیا جو ۱۹۲۶ء میں طبع ہوا۔ اس میں پہلے ایڈیشن کے مقابلہ میں ترمیم و اضافہ بہت کافی تھا لیکن عرصہ سے یہ کتاب نا پید تھی۔ جناب مشفق خواجہ جو اردو زبان و ادب کے نامور محقق اور صحیح معنی میں اس کے کوہ کن ہیں ان کی نظر سے یہ کتاب گذری تو انھوں نے اس کو ایڈیٹ کر کے شائع کرنے کا ارادہ کر لیا اور کتاب منظر عام پر آگئی۔

اگرچہ اب تک اقبال پر سینکڑوں کتابیں اور مقالات مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں اور ان کا سلسلہ برابر جاری ہے اور رہے گا اور اس میں شک نہیں کہ فن تنقید نے بھی غیر معمولی ترقی کی ہے جس کی وجہ سے کسی شاعر کے کلام پر بحث کے نئے نئے گوشے اور پہلو نوع بنوع نکل آئے ہیں، لیکن اس کے باوجود مولوی احمد دین نے اقبال کی شخصیت اور ان کے فکر و فن پر

© rasailojaraid.com